السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمیٹی کو درج ذیل سوال موصول ہوا ہے :

ایک شخص نے اللہ کی قسم کھائی تھی کہ وہ کسی غیر محرم عورت سے مصافحہ نہیں کرے گا لیکن ایک مدت کے بعد جب وہ ایک مجلس میں گیا تو اس میں اس کے پڑوسی کی بیوی بھی تھی اور اس نے اپنی سابقہ قسم کو بھول جانے کی وجہ سے اس سے مصافحہ کر لیا اور اب وہ پوچھتا ہے کہ اس کیلئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کمیٹی نے استفتاء کے مطالعہ کے بعد درج ذیل جواب دیا ہے :

اگر امر واقعی اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس نے غیر محرم عورتوں سے مصافحہ نہ کرنے کی قسم کھانے کے بعد بھول کر مصافحہ کر لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ... سورة البقرة ٢٨٦

''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کریں''۔

اور صحیح حدیث میں ہے 'رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«عفي من أمتي الخطأ، والنسيان، وما استكرهوا عليه - (سنن ابن ماجه)

''میری امت کیلئے غلطی بھول چوک اور جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو' معاف کر دیا گیا ہے''۔

اور اگر اس نے ایسا جان بوجھ کر اور اپنی قسم کو یاد رکھتے ہوئے کیا ہے تو اس کیلئے کفارہ قسم لازم ہے لیکن یاد رہے کہ شرعاً عورتوں سے مصافحہ کرنا جائز نہیں الا یہ کہ وہ ماں' بہن' بیٹی یا دیگر محرم ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص513

محدث فتویٰ